حقوق العباد ضائع کرنے یعنے ماں باپ کی نافرمانی کرنے اور بیوی بچوں کا خرچ نہ دینے کی وجہ سے بہت بڑا ظالم اور گنہگار ہے۔

وہ مسلمان جو موحد کامل ہے اور جس نے کبھی کوئی گناہ نہیں کیا اور تمام فرائض دینیہ واعمال صالحہ پر آخر تک کاربند رہا ایسے شخص کیلئے نجات اولی ہے یعنی وہ مرنے کے بعد عذاب قبر و عالم برزخ وعذاب قیامت سے محفوظ رہیگا اور بلا خرخشہ ابتداءً جنت میں داخل ہوگا۔ اسی طرح اُس مسلمان موحد کیلئے بھی نجات اولی ہے جس نے اپنی زندگی میں بڑے بڑے گناہ کا ارتکاب کیا اور نیک عمل میں کوتاہی اور غفلت کی لیکن صحیح اور سچی توبہ کرکے مرا ایسا مسلمان بھی ہر قسم کے عذاب سے محفوظ رہ کر جنت میں داخل ہوگا (بفضل اللہ ورحمتہ)۔

وہ مسلمان موحد جس نے اپنی زندگی میں برے کام کئے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق اور انسانوں کے حقوق ادا کرنے میں کوتاہی کی غرض یہ کہ نیک عمل میں غفلت کی اور بغیر سچی توبہ کے مرگیا ایسا شخص اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ان شاء عذبہ وان شاء غفر لہ (بخاری) یعنی اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اس کو بغیر کسی قسم کے عذاب میں مبتلا کرنے کے ابتداءً جنت میں داخل کردے یعنی اس کو بھی نجات اولی حاصل ہوجائے (بفضلہ ورحمتہ) اور اگر چاہے تو گناہوں کی اور اچھے عملوں کے چھوڑنے کی سزا دیکر بہشت میں داخل کرے خواہ صرف عالم برزخ میں سزا دے اور قیامت کے عذاب سے محفوظ رکھے یا عالم برزخ اور قیامت دونوں جگہ عذاب میں مبتلا کیا جائے لیکن بہرصورت عذاب کی مدت معینہ ختم ہوجانے کے بعد اسکے لئے بھی نجات یقینی ہے (بفضلہ ورحمتہ)

صورت مسئولہ میں شخص مذکور مرتکب گناہ کبیرہ ہے اگر اپنے عمل کی اصلاح کرلے اور سچی توبہ کرکے مرے تو اس کیلئے نجات اولی ہے اور اگر بغیر توبہ کے مریگا تو اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت ہے ان شاء عذبہ وان شاء غفر لہ۔

محدث کا سالِ نو

(از طالب اعظمی)

اے کہ دنیائے صحافت میں نہیں تیری مثال
ایک یکتائے زمانہ ہے ترا رنگیں جمال

ایک تو بزمِ صحافت کا ہے خورشید کمال
ایک تیرے کارنامے ہیں ادب میں بے مثال

اے محدث اے گلستان صحافت کی بہار
سال نو ہر طور سے ہو تیرے حق میں نیک فال

ظاہر و باطن ترے اک حسن میں ڈوبے ہوئے
باعث صد فرحت و بہجت ترے سب خط وخال

تیرے اک اک لفظ میں پنہاں ہے درس موعظت
قوم کی اصلاح کا رکھتا ہے تو ہر دم خیال

خدمتِ اردو ادب ہے تیرا فرضِ اولیں
تیرے دم تک غیر ممکن حسن اردو کو زوال

معترف تیرے نہ کیوں ہوں صاحب علم وادب
ہے بہارِ گلشنِ اردو کی تو زندہ مثال

تیرے استقلال پر ہے آفریں صد آفریں
کرسکی تجھکو نہ کاغذ کی گرانی کچھ نڈھال

سال ہفتم ختم کیا کیا حسن وخوبی سے ہوا
سال ہشتم اب مبارک ہو تجھے اے ذی کمال

یوں محدث کیوں نہ ہو مقبول خاص وعام میں
جذبۂ اسلام اے طالب نہاں ہے نام میں